

ایک وقت میں دو جگہ جلوہ نمائی (حصہ 2)

اغوا شدہ بچوں کی واپسی

(اور دیگر 12 مَدَنی بہاریں)

☆ ایک وقت میں 50 شہروں میں جمعہ پڑھایا 2 ☆ سر کٹے جنات 9
☆ گھر پہنچ کر مدد 16 ☆ کالی مرچ سے علاج 19
☆ عیادت کو چلے آئے 23 ☆ دورانِ طواف زیارت 25

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ اپنے رسالے **''امام حسین کی کرامات''** میں نقل فرماتے ہیں کہ بے چین دلوں کے چین، رحمتِ دارین، تاجدارِ حرمین، سرورِ کونین، نانائے حسنین صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم **کا فرمانِ رحمت نشان** ہے: **''جب جمعرات کا دن آتا ہے اللّٰہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جُمُعہ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔''** (کنزالعمال ج ۱ ص ۲۵۰ حدیث ۲۱۷۴ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

پانچ گھروں میں بیک وقت حاضری

حضرت سیّدنا شیخ ابوالعباس مرسی علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القوی **کو ایک نیاز مند** نے نمازِ جمعہ کے بعد اپنے گھر تشریف لے جانے کی دعوت دی۔ آپ نے اس کی

دعوت کو قبول فرمالیا۔ پھر ایک دوسرا عقیدت مند آیا اس نے بھی اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔ آپ نے اس کے ساتھ بھی وعدہ فرمالیا پھر تیسرا پھر چوتھا پھر پانچواں آیا، آپ نے سب کے ساتھ وعدہ فرمالیا۔ حضرت شیخ ابوالعباس مرسی علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوی نے نمازِ جمعہ ادا کی تو آپ علمائے کرام کے پاس بیٹھ گئے اور کہیں نہ گئے۔ کچھ دیر بعد وہ پانچوں دعوت دینے والے نیاز مند آئے اور ہر ایک نے اس بات پر حضرت شیخ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس کے گھر تشریف لے گئے تھے۔

(الحاوی للفتاوی ج ۱،ص ۲۵۸ دارالفکر بیروت)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

ایک وقت میں 50 شہروں میں جُمعہ پڑھایا

سَیِّدُنا امام عبدالوہاب شعرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النّورانی فرماتے ہیں مجھے اس شخص نے خبر دی جو کہ شیخ محمد خضری علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کی خدمت میں رہا کہ حضرت شیخ خضری علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے ایک ہی دن میں ایک ہی وقت پچاس

شہروں میں جمعہ کا خطبہ دیا اور نماز پڑھائی۔

(روح البیان، النجم، تحت الایۃ ٦، ج ٩، ص ٢١٦ کوئٹہ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول بندے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مقبول بندوں کو طرح طرح کے **اختیارات** سے نوازتا ہے اور ان سے ایسی باتیں صادِر ہوتی ہیں جو عقلِ انسانی کی بلندیوں سے وَراءُالوَرا ہوتی ہیں۔ یقیناً اَہلُ اللّٰہ کے تَصَرُّفات واختیارات کی بلندی کو دنیا والوں کی پروازِ عقل چھو بھی نہیں سکتی۔ بعض اوقات آدمی **کراماتِ اولیاء** کے معاملے میں شیطان کے وَسوَسے میں آ کر **کرامات** کو عقل کے ترازو میں تولنے لگتا ہے اور یوں گمراہ ہو جاتا ہے۔ یاد رکھئے! **کرامت** کہتے ہی اس خَرقِ عادت بات کو جو عادۃً مُحال یعنی ظاہِری اسباب کے ذریعے اس کا صُدور ناممکن ہو مگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام سے ایسی باتیں بسا اوقات صادِر ہو جاتی ہیں۔ صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی **محمد امجد علی اعظمی**

علیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ القَوی **فرماتے ہیں:** **نبی** سے قبل از اعلانِ نُبُوَّت ایسی چیزیں ظاہر ہوں تو ان کو **اِرہاص** کہتے ہیں اور اعلانِ نُبُوَّت کے بعد صادر ہوں تو **معجزہ** کہتے ہیں۔ عام مؤمنین سے اگر ایسی چیزیں ظاہر ہوں تو اسے **مَعُونَت** اور ولی سے ظاہر ہوں تو **کرامت** کہتے ہیں۔ نیز کافر یا فاسق سے کوئی خَرقِ عادت ظاہر ہو تو اسے **اِستِدراج** (اِس۔تِد۔راج) کہتے ہیں۔

(بہارِشریعت، جلد اوّل، حصہ اوّل، ص۵۸ مکتبۃ المدینہ کراچی)

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر اَعمال کی بنیاد رکھ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر دور میں اپنے مقبول بندوں کو **کرامات وتصرُّفات** سے **نوازتا ہے۔** بعض لوگ شیطان کے بہکاوے میں آکر کرامات کا انکار کردیتے ہیں ایسے لوگوں کے متعلق **امام یافعی** عَلَیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ القَوِی **فرماتے ہیں** ''کرامات کا انکار کرنے والے سے مجھے سخت تعجب ہے حالانکہ آیاتِ کریمہ، صحیح احادیثِ شریفہ، مشہور آثار اور مستند حکایات میں اتنی کثرت سے کرامات آئی ہیں کہ جن کو شمار کرنا ممکن نہیں۔'' مزید فرماتے ہیں کہ کرامات کا انکار کرنے والوں کی کئی اقسام ہیں: (۱) ان

میں سے بعض تو وہ ہیں جو کرامات کا سرے سے ہی انکار کرتے ہیں وہ توفیق سے یکسر محروم ہیں (۲) ان میں سے بعض وہ ہیں جو کہ ماضی کے بزرگوں کی کرامات مانتے ہیں لیکن اپنے ہم عصر اولیائے کرام کی کرامات کو نہیں مانتے تو یہ لوگ سیدی ابوالحسن شاذلی رَضِی اللّٰہ تَعالیٰ عَنہ کے قول کے مطابق بنی اسرائیل کی طرح ہیں کہ جنہوں نے حضرت موسیٰ علٰی نَبِیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسَّلام کی تصدیق کی جب کہ انہیں دیکھا نہیں اور حضرت محمد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی زیارت کرنے کے باوجود آپ کی تکذیب کی حالانکہ حضرت محمد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی عظمت حضرت موسیٰ علٰی نَبِیّنا و علیہِ الصّلوٰۃ والسَّلام سے زیادہ ہے۔ یہ صرف ان کے حسد زیادتی اور بدبختی کی بنا پر ہے۔ (۳) ان میں سے بعض وہ ہیں جو کہ اس بات کی تو تصدیق کرتے ہیں کہ اس زمانے میں اللّٰہ تعالیٰ کے اولیاء موجود ہیں لیکن کسی معین شخصیت کی تصدیق نہیں کرتے تو ایسے لوگ روحانی امدادوں سے محروم ہیں کیونکہ جو کسی معین شخصیت کو نہیں مانتا تو وہ کسی سے کبھی بھی نفع حاصل نہیں کرسکتا۔ ہم اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں''۔ (مُلخصاً روض الریاحین ص ۴۲،۴۳ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ شریعتِ مُطَہَّرہ اور

طریقتِ منوّرہ کی جامع وہ یادگار سَلَف شخصیت ہیں جو **عِلماً و عَمَلاً، قو لاً و فِعلاً، ظاہِراً و باطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ** کی بجا آوری اور **سُنَنِ نَبَوِیَّہ** کی پیروی کرنے اور کروانے کی روشن نظیر ہونے کے ساتھ ساتھ **کثیرُ الکرامات** بُزُرگ بھی ہیں۔ بارہا اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بذریعہ تحریر وملاقات آپ کی **کرامات** کے بارے میں حلفیہ بتاتے رہتے ہیں جن میں عالَم بیداری میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت، ملاقات ومدد کرنا شامل ہے۔ایسی ہی **11** ایمان افروز حکایات، **ایک وقت میں دوجگہ جلوہ نُمائی** (حصہ اوّل) میں **''بے قُصور کی مدد''** کے نام سے پیش کی جا چکی ہیں اب رسالہ **''ایک وقت میں دوجگہ جلوہ نُمائی** (حصہ دُوُم) بنام **''اغواشدہ بچوں کی واپسی''** میں مزید **13** بہاریں شائع کی جارہی ہیں جبکہ **بہت سی بہاریں** ابھی مرتّب کی جارہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے مدنی انعامات پرعمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** {دعوتِ اسلامی}

8محرم الحرام 1431ھ، 26دسمبر 2009ء

{1} اغواشدہ بچّوں کی واپسی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ اورنگی ٹاؤن کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: ہماری خوش نصیبی کہ مجھ سمیت تمام گھر والے **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے وابستہ اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے مُرید ہیں۔ صفر المظفر ۱۴۲۹ھ بمطابق فروری 2008ء میں مجھے عاشقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کی سعادت ملی۔ اسی دوران میں نے 63 دن کا **تربیتی کورس** کرنے کی نیت بھی کی اور نام بھی لکھوا دیا۔ اسی طرح کی اچھی اچھی نیّتیں کرنے کے بعد جب میں گھر پہنچا تو میرے بچوں کی امّی نے بتایا کہ کل شام دونوں بیٹے گھر کے باہر کھیلتے کھیلتے کہیں نکل گئے۔ کافی تلاش کیا مگر نہ ملے، صدمے سے میرا بُرا حال تھا۔ دل میں طرح طرح کے وسوسے آرہے تھے حتی کہ میں رونے لگی۔ اتنے میں دونوں مَدَنی مُنّے گھر میں داخل ہوئے، انہیں دیکھ کر میری **جان میں جان** آئی۔ وہ بہت **گھبرائے** ہوئے تھے۔ جب ان کی حالت ذرا سنبھلی تو بتایا کہ ہم باہر کھیل رہے تھے کہ ایک کچرا چُننے والا شخص (جس کے ہاتھ میں بوری تھی) ہمارے قریب آیا اور آناً فاناً کوئی چیز سنگھائی جس سے ہم بے

سُدھ ہو کر گر پڑے اس نے جلدی سے ہمیں بوری میں ڈال لیا۔ اس کے بعد ہمیں کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔ پھر نہ جانے کتنی دیر بعد جب ہمیں ہوش آیا تو دیکھا کہ ہم بوری سے باہر **زمین** پر پڑے ہیں اور وہ کچرا چُننے والا ہمارے قریب ہی زمین پر پڑا **درد** کے مارے کراہ رہا تھا۔ ایسا لگتا تھا جیسے کسی نے اسے بہت مارا ہو۔ پھر ہماری نظر سبز عمامے والے ایک **بُزُرگ** پر پڑی جن کے چہرے سے نُور برس رہا تھا۔ وہ ہمیں تسلی دیتے ہوئے فرمانے لگے: ''**بچو! گھبراؤ مت آؤ! میں تمہیں تمہارے گھر** چھوڑ آتا ہوں''۔ چنانچہ وہی بزرگ ابھی ہمیں گھر چھوڑ کر گئے ہیں۔ (میری بیوی نے مزید بتایا کہ) میں نے رب تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ادا کیا اور اس بزرگ کے بارے میں سوچنے لگی کہ ہمارے مُحسن وہ سبز عمامے والے بزرگ **نہ جانے کون تھے**؟ پھر جب میں نے سونے سے پہلے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ VCD ''**عوامی وسوسے اور امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ **کے جوابات**'' لگائی تو جیسے ہی شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کا جلوہ مبارک دکھائی دیا تو دونوں مَدَنی منّے بے ساختہ پُکارنے لگے: **امّی! یہی تو وہ بزرگ ہیں جنہوں نے ہمیں اغوا ہونے سے بچایا تھا اور گھر تک چھوڑنے بھی آئے تھے**۔

اس اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ یہ سُن کر میری آنکھوں میں **آنسو** آ گئے اور میں **اللہ** تعالٰی کا شکر ادا کرنے لگا جس نے ہمیں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ جیسے ولیٔ کامل کے دامن سے وابستہ ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{2} سر کٹے جِنّات

پنجاب کے شہر گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کے ایک اسلامی بھائی جو کہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کے مرید ہیں اور اپنے پیرومُرشد سے والہانہ عقیدت رکھتے ہیں ان کا حلفیہ بیان کچھ یوں ہے:

میری ایک شخص سے جان پہچان تھی ایک دن وہ باصرار مجھے ایک آدمی سے مِلوانے کے لئے لے گیا جسے وہ اپنا پیر کہتا تھا حالانکہ وہ شخص نماز تک نہیں پڑھتا تھا۔ اس کے نام نہاد عقیدت مندوں نے اس کے بارے میں یہ مشہور کر رکھا تھا کہ یہ مدینے میں نماز پڑھتے ہیں۔ بہرحال جب ہماری اس شخص سے ملاقات ہوئی تو میں نے دیکھا کہ وہ شخص ننگے سر تھا، چہرے پر (خلافِ شرع) خشخشی داڑھی جبکہ بڑی بڑی

مونچھیں تھیں اور ہاتھوں کے ناخن بھی غیر معمولی حد تک بڑھے ہوئے تھے۔کمرے میں عجیب سی بدبو پھیلی ہوئی تھی جس سے مجھے وحشت سی ہونے لگی۔

وہ نام نہاد پیر خود اپنے ہی منہ سے اپنے فضائل بیان کرنے لگا کہ میرے پاس بڑی طاقت ہے، میرا مقام لوگ نہیں جانتے، اگر میں خود کو ظاہر کردوں تو لوگ اپنے مرشِدوں کو چھوڑ کر میرے پاس جمع ہو جائیں۔اسی طرح تکبرانہ انداز میں نہ جانے وہ کیا کیا بولتا رہا۔پھر مجھ سے کہنے لگا کہ ''تم خوش نصیب ہو جو میرے پاس آنے کی سعادت مل گئی مجھ سے مرید ہو جاؤ! ہوامیں اڑو گے اور پانی پر چلو گے۔''

میں اس کی خلافِ شرع وضع قطع اور تکبرانہ اندازِ گفتگو سے پہلے ہی بیزار بیٹھا تھا۔اس کی یہ پیش کش مجھے سخت ناگوار گزری مگر میں نے اپنے جذبات کو قابو میں رکھتے ہوئے جواب دیا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ میں ایک **پیرِ کامل** کا مرید ہوں'' اس پر وہ بلند آواز سے کہنے لگا: ''میرے ہاتھ پر مرید ہو کر دیکھو تو پتہ چلے گا کہ کامل پیر کسے کہتے ہیں؟'' اب تو میرے تن بدن میں گویا آگ سی لگ گئی کہ یہ جاہل و بے عمل آدمی جو شرعاً پیر بننے کا ہی اہل نہیں اتنا بڑھ چڑھ کر کیوں بول رہا ہے لہذا! میں نے اسے کھری کھری سنا دیں۔اس پر وہ غصے کے مارے کھڑا ہو گیا اور

گرج دار آواز میں کہنے لگا: ”تم نے ہماری بے ادَبی کی ہے، تم ہمیں نہیں جانتے، اب اپنا انجام خود ہی دیکھ لوگے، نکل جاؤ اس دربار سے، ہماری ناراضگی تمہیں بہت مہنگی پڑے گی“۔ میں بھی یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل آیا کہ جو تیرا جی چاہے کر لینا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **میرا پیر کامل ہے۔**

اس رات تھکن کے باعث میں جلدی سو گیا۔ میں گہری نیند میں تھا کہ اچانک کسی نے مجھے جھنجھوڑ ڈالا، میں گھبرا کر اٹھ بیٹھا اس وقت رات کے شاید ساڑھے تین بج چکے تھے۔ اچانک میری نگاہ کمرے کے دروازے کی طرف اٹھی تو خوف کے مارے میری چیخ نکل گئی، میرے سامنے 2 خوف ناک شکلوں والی **بلائیں** موجود تھیں۔ ان کے سر چھت کو چھو رہے تھے، کالے کالے **لمبے بال** پیروں تک لٹک رہے تھے اور **لمبے لمبے دانت** سینے تک باہر نکلے ہوئے تھے۔ وہ بلائیں بڑی بڑی **سرخ آنکھوں** سے مجھے غصے میں گھور رہی تھیں۔ یکایک دونوں بلائیں میری طرف بڑھیں اور سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر انہوں نے میری گردن دبوچ کر مجھے زمین پر پٹخ دیا۔ ان کے جسم سے مُردار کی سی سڑاند اور شدید **بدبو** آ رہی تھی۔ پھر وہ دونوں پوری قوت سے میرا گلا دبانے لگیں میرا دم گھٹنے لگا۔ میں نے گھر والوں

کو مدد کے لئے پکارا نہ جانے کیوں کمرے میں موجود گھر والے مزے سے سو رہے تھے لگتا ایسا تھا کہ وہ میری آواز نہیں سن پا رہے۔

مجھے اپنے زندہ بچنے کی کوئی امید نہ رہی تو میں نے **کَلِمَۂِ طَیِّبہ** پڑھنا شروع کر دیا۔اسی دوران میں نے اپنے پیرو مرشد **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کو یاد کرتے ہوئے ان کی بارگاہ میں استغاثہ بھی پیش کیا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے جاگتی آنکھوں سے دیکھا کہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ ہاتھ میں تلوار لئے وہاں تشریف لے آئے۔آپ دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کو دیکھ کر وہ خوفناک بلائیں جو غالباً اسی نام نہاد پیر نے عملیات کے ذریعے مجھ پر مسلط کی تھیں، گھبرا کر مجھ سے دور ہو گئیں۔ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ نے جلال کے عالم میں تلوار کے ایک ہی وار میں دونوں بلاؤں کے سر قلم کر دیئے اور وہ نیچے گر کر تڑپنے لگیں اور زمین اُن کے خون سے رنگین ہو گئی۔ پھر امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ میرے قریب آئے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی دی: بیٹا گھبراؤ مت، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ نہیں ہو گا یہ کہنے کے بعد آپ تشریف لے گئے۔آپ دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے جانے کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے حیرت انگیز طور پر ان خوفناک بلاؤں کی لاشیں حتی کہ خون تک

غائب ہوگیا۔

صبح اس نام نہاد پیر کے دو عقیدت مند میرے پاس آئے اور اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے ہوئے میرا حال معلوم کرنے لگے۔شاید ان کے پیر نے انہیں میرے متعلق معلومات کرنے بھیجا ہوگا اور یہ مجھے صحیح سلامت دیکھ کر حیران تھے۔اُدھر وہ نقلی پیر اپنی ان خوفناک بلاؤں کی واپسی کا انتظار کررہا ہوگا۔لیکن اس کو کیا خبر کہ ان کا کیا حشر ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{3} بدکاری سے بچالیا

اندرونِ سندھ کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے ایک نوجوان اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ میں ایک پرائیویٹ اسپتال میں ڈسپینسر کے طور پر کام کرتا تھا، ایک نوجوان لڑکی چند دنوں سے اسپتال میں آنے جانے اور مجھ سے بے تکلف ہونے کی کوشش کرنے لگی، مگر میں نے اس سے دور رہنے میں ہی عافیت سمجھی۔ایک دن جب اسپتال سے سب لوگ جاچکے تھے اور میں اسپتال بند

کرنے ہی والا تھا کہ اچانک وہ لڑکی آدھمکی ، اندر داخل ہوتے ہی اس نے دروازہ بند کر دیا اور مجھے اپنی طرف مائل کرنے کے لیے مختلف حرکتیں کرنے لگی ۔ میں کچھ دیر تو نفس وشیطان سے مزاحمت کرتا رہا مگر بالآخر مجھ پر بھی شہوت کا بھوت سوار ہو گیا اور میں اس کی طرف مائل ہونے لگا ،قریب تھا کہ میں بدکاری جیسے کبیرہ گناہ میں مبتلا ہو جاتا کہ اچانک مجھے ایسا لگا جیسے کوئی میرا ہاتھ پکڑ کر جھنجھوڑ رہا ہے۔ **میں اس جانب متوجہ ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شیخِ طریقت ،امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ **جلال بھرے انداز میں فرمارہے ہیں" یہ کیا کر رہے ہو"؟** بس اس آواز کی ہیبت سے میرے دل پر ایسا خوف طاری ہوا کہ شہوت کا سارا نشہ کافور ہو گیا میں نے فوراً اس سے اپنی توجہ ہٹالی ۔ وہ مجھے مائل کرنے کی بھرپور کوشش کرتی رہی مگر میں اسے یہ کہتے ہوئے کہ **" مجھے چھوڑ! میرا پیر مجھے دیکھ رہا ہے"** ۔ وہاں سے بھاگ نکلا ۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی توجہ سے میں گناہِ کبیرہ سے بچ گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{4} دورانِ اعتکاف کوئٹہ آمد

کوئٹہ (بلوچستان) کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ایک اسلامی بھائی ہمارے علاقے کی مشہور مسجد ''میاں محمد اسماعیل'' (واقع طوغی روڈ) میں معتکف تھے۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **یہ بلوچستان بھر میں سب سے بڑا اجتماعی اعتکاف تھا۔** ایک روز اشراق وچاشت کی نماز پڑھ کر تمام شرکائے اعتکاف سو گئے۔ اس معتکف اسلامی بھائی نے بتایا کہ مجھے نیند نہیں آرہی تھی میں نے عین بیداری کے عالم میں دیکھا کہ **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکَاتُہم العالیہ اپنے مخصوص انداز میں سر جھکائے تشریف لا رہے ہیں۔ میں حیران رہ گیا، فوراً اٹھ کر عرض کی ''آپ یہاں؟'' تو آپ دَامت بَرَکَاتُہم العالیہ نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر مجھے خاموش رہنے کا اشارہ فرمایا، مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا مگر **میں حلفیہ کہتا ہوں کہ یہ واقعہ عین بیداری کی حالت میں میرے ساتھ پیش آیا۔ امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکَاتُہم العالیہ نے ایک ایک معتکف کے قریب تشریف لیجا کر بڑے محبت بھرے انداز میں انہیں دیکھا اور مسکراتے ہوئے میری نظروں سے اوجھل ہوگئے۔ میں نے جب یہ واقعہ معتکف اسلامی بھائیوں کو بتایا تو تمام اسلامی بھائی مجھ پر ناراض ہوئے کہ آپ نے ہمیں

کیوں نہیں جگایا؟ میں انہیں کیا بتاتا کہ مارے خوشی وفرحت کے میری اس وقت کیا کیفیت تھی پھر امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ نے منع بھی تو فرما دیا تھا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{5} گھر پہنچ کر مدد

سکھر (باب الاسلام، سندھ) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: تقریباً سات سال پہلے کا واقعہ ہے کہ میں نے ایک مکان خریدنے کی غرض سے پچاس ہزار روپیہ ایڈوانس دے کر بقیہ رقم کے لیے چھ ماہ کا وقت لے لیا۔ مقررہ تاریخ قریب آ پہنچی مگر میں رقم کا بندوبست نہ کر پایا۔ ایک دوست سے رقم ادھار مانگی تو اس نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ میں نے ابھی کچھ روز پہلے ہی ایک دکان خرید لی ہے۔ ایک دوسرے دوست نے مجھے رقم دینے کا وعدہ کیا لیکن مطالبہ کرنے پر اس نے بھی انکار کر دیا۔ **اب میری حالت غیر ہونے لگی کیونکہ ظاہری اسباب ختم ہو چکے تھے۔** ایک رات اسی فکر میں مَیں اپنے پیرومرشد، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کو یاد کر کے روتا

رہا اور نہ جانے کس وقت میں نیند کی آغوش میں جا پہنچا، رات کے تیسرے پہر میرے گھر کی گھنٹی بجی مگر نیند کی وجہ سے میں غافل رہا کچھ دیر بعد پھر گھنٹی بجی۔ **میں نے جونہی دروازہ کھولا میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیا دیکھتا ہوں کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ **دروازے پر جلوہ فرما ہیں**۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ نے مجھے سینے سے لگالیا اور کچھ یوں ارشاد فرمایا'' کیا بات ہے، کیوں پریشان ہو؟۔'' پھر فرمایا: ''جس دوست سے آپ نے قرض کا مطالبہ کیا تھا اس کے پاس جائیں وہ آپ کو رقم دے دے گا'' اتنا فرما کر آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ واپس چلے گئے۔ میں دروازے سے باہر آیا تاکہ آپ سے ایک دفعہ پھر ملاقات کی سعادت حاصل کروں مگر **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کا کچھ پتہ نہ چلا کہ کہاں تشریف لے گئے۔ دوسرے دن جب میں اپنے دوست کے پاس گیا تو **اس نے مجھے دیکھتے ہی کہا: ''بھائی! مجھے کہیں سے رقم مل گئی ہے آپ اپنی مطلوبہ رقم لے لیں''۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{6} داڑھی کی حفاظت

گلزارِطیبہ(سرگودھا، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مجھے ۱۴۲۲ھ بمطابق 2001ء میں مدینۃُ الاولیاء (ملتان شریف) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر ''عطاری'' بھی بن گیا، آپ دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے پُرتاثیر بیان کی برکت سے پنج وقتہ باجماعت نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی سجالی۔ مَدَنی ماحول نہ ملنے اور برے دوستوں کی صحبت کے باعث کچھ عرصہ بعد شیطان کے بہکاوے میں آکر میں نے **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ داڑھی منڈانے کا ارادہ کرلیا۔ اپنے ناپاک ارادے کی تکمیل کے لیے میں ایک حجام کے پاس جا پہنچا۔ حجام نے داڑھی مونڈنے کے لئے بالوں پر صابن لگایا اور جیسے ہی وہ اُسترا لینے کے لئے بڑھا تو اچانک میری نظر آئینے پر پڑی۔ میرے جسم کا رواں رواں کانپ اٹھا اور مجھ پر گویا سکتہ طاری ہوگیا۔ **کیا دیکھتا ہوں** کہ ''میرے سامنے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ **تشریف فرما ہیں اور افسوس**

کا اظہار فرما رہے ہیں'' یہ سب کچھ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوگئی، میری آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے، میں فوراً حجام کی دوکان سے باہر نکل آیا۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی ایسی نظر پڑی کہ اس دن سے آج تک کئی سال گزر گئے ہیں لیکن **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **میرے چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجی ہوئی ہے۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{7} کالی مرچ سے علاج

سکھر (باب الاسلام، سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ اس طرح ہے کہ میری والدہ اپنے پیر و مرشد، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ سے بے انتہا عقیدت اور حسنِ اعتقاد رکھتی تھیں۔ ایک مرتبہ والدہ کی **داڑھ میں شدید درد ہوگیا جس نے انہیں تڑپا کر رکھ دیا۔** فوراً ڈاکٹر کے پاس لیجایا گیا اس نے دوا دی مگر درد کی شدّت میں کوئی کمی نہ آئی، **درد کی شدّت کی وجہ سے**

والدہ ماہیِ بے آب کی طرح تڑپ رہی تھیں، مجھ سے ان کی یہ حالت دیکھی نہ جاتی تھی، دوا کھلانے کے کچھ دیر بعد جب میں نے ان کی طبیعت سے متعلق دریافت کیا تو تڑپ کر بولیں "کامل پیر ہونے کے باوجود تکلیف نہیں جاتی" اس طرح محبت میں شکوہ شکایت کرتی رہیں، رات کا وقت تھا ان کے اصرار پر میں جا کر سو گیا۔ صبح جب میں والدہ کے پاس آیا تو خلافِ توقع والدہ بالکل ٹھیک تھیں اور مسکرا رہی تھیں ہمارے اصرار کرنے پر والدہ نے بتایا کہ رات جب تکلیف حد سے بڑھی تو میرے آنسو نکل آئے اور میں نے تڑپ کر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کیا تو درد میں کچھ کمی محسوس ہوئی اور میں نوافل پڑھنے میں مشغول ہوگئی، بعدِ نماز میں اوراد و وظائف میں مصروف تھی کہ اچانک میری نظر سامنے کی جانب اٹھی تو کیا دیکھتی ہوں کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کھڑے مسکرا رہے ہیں۔ آپ نے عیادت فرمائی اور ارشاد فرمایا "کالی مرچ پیس کر داڑھ میں دبالو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آرام آجائے گا" پھر دم فرما کر تشریف لے گئے، دروازے کے پاس ابھی تک خوشبو موجود ہے، ہم نے جا کر سونگھا تو واقعی خوشبو آرہی تھی۔ والدہ نے بتایا کہ رات کالی مرچ

داڑھ میں دبائی تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی دیر میں آرام آ گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ والدہ جب تک زندہ رہیں اس داڑھ میں دوبارہ درد نہ ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{8} نگاہِ ولایت

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں نے چند اسلامی بھائیوں کے ساتھ **3 دن کے مَدَنی قافلے** میں سفر اختیار کیا عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں قائم **مَدَنی تربیت گاہ** سے ہمیں بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک علاقے کی جامع مسجد کا روٹ دیا گیا۔ ہمارا مدنی قافلہ مقررہ مسجد پہنچا۔ ہم جونہی مسجد میں داخل ہوئے تو میں نے دیکھا کہ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ روحانی طور پر وہاں موجود ہیں اور منبر کے قریب بیٹھے مدنی کام میں مصروف ہیں۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ ہمیں دیکھ کر مسکرا دیے۔ میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کو تقریباً مسلسل 10 منٹ تک دیکھتا رہا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**

عَزَّوَجَلَّ اس واقعہ کے بعد **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی نگاہِ ولایت کا یہ اثر ہوا کہ میں نے عمامہ اور داڑھی شریف سجانے کا ارادہ کرلیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} گناہِ کبیرہ سے کیسے بچا؟

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ غالبًا ۱۴۰۶ھ بمطابق 1986ء کی بات ہے کہ شبِ براءَت میں شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی بارگاہ میں ایک نوجوان حاضر ہوا اس وقت اور بھی اسلامی بھائی موجود تھے۔ اس نوجوان نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ سے کچھ اس طرح عرض کی: ''کچھ عرصہ پہلے میں آپ سے مرید ہو کر سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ میں داخل ہوگیا تھا مگر **بدقسمتی سے مدنی ماحول مُیسّر نہ ہونے اور بری صحبت کی وجہ سے طوائف کے اڈے پر جا پہنچا** میں پیسے وغیرہ طے کرکے جونہی کمرے میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ آپ (امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ) **روحانی طور پر کمرے میں تشریف**

لے آئے، آپ کے چہرے پر انتہائی ناگواری کے آثار تھے۔ میری جانب بڑے جلال بھرے انداز سے دیکھ رہے تھے مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ میری نظروں سے اوجھل ہوگئے، **خوفِ خدا کی بدولت مجھ پر لرزہ طاری ہو چکا تھا میں نے گھبرا کر اپنے گناہ سے توبہ کی اور ہانپتا کانپتا وہاں سے باہر نکل آیا** اب اپنے تمام سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر آپ کی بارگاہ میں دعا کے لیے حاضر ہوا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{10} عیادت کو چلے آئے

گلزارِ طیبہ (سرگودھا، پنجاب) کے علاقے بھلوال کے مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ۱۴۲۵ھ بمطابق 2004ء میں ایک بار میں سخت بیمار ہو گیا کافی علاج کروایا مگر ''مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق کچھ افاقہ نہ ہوا مجھے ایسا محسوس ہونے لگا کہ شاید اب میں جانبر نہ ہوسکوں گا۔ **اس**

خیال کے آتے ہی سینے میں رکا محبتِ امیرِ اہلسنّت کا دریا آنکھوں کے راستے آنسوؤں کی صورت میں بہہ نکلا، جس نے زیارتِ امیرِ اہلسنّت کی سلگتی ہوئی چنگاری کو مزید روشن کر دیا بالآخر میں بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا اور اپنے پیرو مرشد امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کو یاد کرنے لگا۔ اس وقت میں کمرے میں تنہا تھا اچانک میں نے جب سیدھی جانب دیکھا تو میری بیقراری میں اضافہ ہوتا چلا گیا کہ سامنے میرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کھڑے مسکرا رہے تھے۔ مجھ پر کپکپاہٹ طاری ہوگئی۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے مجھے دم فرمایا اور واپس تشریف لے گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چند دنوں میں میری صحت بحال ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{11} اچانک تشریف آوری

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم

العالیہ کی بڑی ہمشیرہ کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی** کام کے سلسلے میں پاکستان سے باہر تشریف لے جاچکے تھے تو اچانک باب المدینہ (کراچی) کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے گھر کے باہر شدید فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ چونکہ گھر میں اس وقت سوائے اسلامی بہنوں کے کوئی اور موجود نہ تھا اس لیے باہر ہونے والی شدید فائرنگ کی وجہ سے ہم سبھی دہشت کے مارے کانپنے لگیں۔ اتنے میں ہم کیا دیکھتی ہیں کہ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ **روحانی طور پر تشریف لے آئے**۔ ہمیں تسلی دی، ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا اور فرمایا: ''گھبرانے کی ضرورت نہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ نہیں ہوگا۔'' کم و بیش ۲ سے ۳ گھنٹے ہمارے ساتھ رہ کر ہمیں تسلی دیتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{12} دورانِ طواف زیارت

مرکز الاولیاء (لاہور) کے مبلغ اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ اس طرح

ہے کہ کچھ عرصہ قبل مجھے عمرہ کی سعادت کا شرف ملا، کعبۃ اللہ شریف کا طواف کرتے ہوئے اچانک میری نظر ہجوم میں احرام میں ملبوس شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ پر پڑی تو مارے خوشی کے میرا دل جھوم اٹھا کہ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بھی عمرہ کے لیے تشریف لائے ہیں۔ میں نے قریب ہونے کی کوشش کرتے ہوئے طواف جاری رکھا اور بالآخر ایک چکر کے دوران تو اتنا قریب پہنچ گیا کہ صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ گیا۔ میں نے دیکھا کہ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ہجوم کے باعث زیادہ دیر **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قریب نہ رہ سکا، لوگوں کے ریلے نے مجھے آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے دور کردیا، پھر اچانک آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ میری نظروں سے اوجھل ہوگئے، بعدِ طواف میں نے حتَّی الامکان آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے متعلق معلومات کی مگر مایوسی رہی، پاکستان واپسی پر معلوم ہوا کہ اس مرتبہ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ عمرہ کے لیے نہیں گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} بیداری میں دیدار ہو گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں نے جب پہلی بار **12 دن کے مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت حاصِل کی تو نواب شاہ (باب الاسلام سندھ) کی ایک مسجِد میں ہمارا مَدَنی قافِلہ قیام پذیر ہوا۔ **نیکیوں کی طرف رغبت کم ہونے کے سبب میرا دل قافلے میں نہ لگتا تھا۔** ایک دن مسجد کے صحن میں جدْوَل کے مطابق **سنّتوں بھرا حلقہ** قائم تھا کہ دھوپ آ گئی۔ ایک اسلامی بھائی اٹھ کر مسجِد کے اندرونی حصّے میں چلے گئے۔ کچھ ہی دیر بعد مسجد کے اندرونی حصّے میں ایک آواز بُلند ہوئی سب اُس طرف مُتوَجِّہ ہوئے اتنے میں وُہی اسلامی بھائی روتے ہوئے برآمد ہوئے اور کہنے لگے: ''ابھی ابھی جاگتی حالت میں مجھے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ **کی زیارت نصیب ہوئی** جو کچھ اس طرح فرما رہے تھے، ''**صحن کے اندر دھوپ میں سنّتیں سیکھنے والے زِیادہ ثواب کما رہے ہیں۔**'' یہ سُن کر تمام شرکائے مَدَنی قافِلہ اشکبار ہو گئے اور میں بھی بہُت ہی مُتأَثِّر ہوا اور **میں نے دل ہی دل میں ٹھان لی کہ اب کبھی دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نہیں چھوڑوں گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اب

تو **مَدَنی قافلوں** میں سفر میری فطرتِ ثانِیہ بن چکا ہے۔ایک بار ہمارا **مَدَنی قافلہ** میرپور خاص (بابُ الاسلام سندھ) میں ٹھہرا ہوا تھا۔**ایک عاشقِ رسول نے بتایا کہ تہجُّد کے وَقت میں نے دیکھا سارے قافِلے والوں پر نور کی برسات ہو رہی ہے** اِس سے مزید جذبہ ملا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں سے **مَدَنی انعامات** کی علاقائی ذِمّہ داری ملی ہوئی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! مَدَنی قافِلے والوں پر کیا خوب کرم کی بارِشیں ہوتی ہیں! غالباً وہ موسم سخت گرمیوں کا نہیں ہوگا اور صُبح کی ٹھنڈی ٹھنڈی دھوپ میں دیوانے سنّتیں سیکھنے میں مشغول ہوں گے اوران کی حوصلہ اَفزائی کی ترکیب بنی ہوگی۔ورنہ بِلا وجہ سخت دھوپ میں سنّتیں سیکھنے کا حلقہ لگانا مناسب نہیں کہ اس سے یکسوئی حاصِل نہیں ہوگی اور سیکھنے میں بھی غلط فہمیوں کا

امکان رہے گا۔ **تحصیلِ علمِ دین کیلئے پرسکون ماحول ہونا چاہئے۔** جسم کے کچھ حصّے پر دھوپ آرہی ہوتو سنّت یہ ہے کہ وہاں سے ہٹ جائے۔ یعنی یا تو مکمّل چھاؤں میں رہے یا پھر مکمّل دھوپ میں۔ چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِی اللّٰہ تَعالیٰ عَنْہ سے روایت ہے، **اللہ** کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب، طبیبوں کے طبیب صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ شفقت نشان ہے، **جب کوئی شخص سائے میں ہو اور سایہ سمٹ گیا، کچھ سائے میں ہوگیا کچھ دھوپ میں تو وہاں سے اٹھ جائے۔**

(سنن ابی داؤد ج ۴، ص ۳۳۸، حدیث ۴۸۲۱)

اولیاء کا کرم، خوب لوٹیں گے ہم آؤ مل کر چلیں، قافِلے میں چلو
دھوپ میں چھاؤں میں، جاؤں میں آؤں میں سب یہ نیّت کریں، قافِلے میں چلو
ہوتی ہیں سب سنیں نور کی بارشیں
سب نہانے چلیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے،تِل کوگلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکرعاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو**لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اورایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار**سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اورراہِ خدا میں سفرکرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفرکیجئے اورشیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،اِن شآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کودونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہودعوتِ اسلامی

صدْقہ تجھے اے ربِّ غفّارمدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔**"

نام مع ولدیت:________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** _______ **خط ملنے کا پتا** ____________________

فون نمبر (مع کوڈ): _______ **ای میل ایڈریس** __________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** _________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** _________ **مُنْدَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے **عمل** کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہُ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے **بَیعت** نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

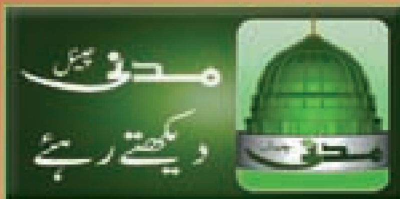
اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔** (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔











اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد: (فیصل آباد) امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- [illegible] فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net